احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

# الفضل

ایڈیٹر : عبد السمیع خان

ہفتہ 9 فروری 2002ء 25 ذی قعد 1422 ہجری - 9 تبلیغ 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 34



## علم الٰہی

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ استخارہ کے وقت جو دعا کرتے تھے اس کا پہلا حصہ یہ ہے:

اے اللہ! میں تیرے علم کے ساتھ بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ تیری تقدیر خیر کا طلبگار ہوں اور تیرا فضل عظیم تجھی سے مانگتا ہوں کیونکہ تجھے سب طاقت ہے اور مجھے کوئی طاقت نہیں اور تو سب علم رکھتا ہے اور میں بالکل بے علم ہوں بلکہ تو تو غیب کا جاننے والا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب الاستخارہ حدیث نمبر 5903)

## ارشاداتِ عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ ایک فیصلہ شدہ بات ہے کہ اگر علم سائنس یعنی طبعی خدا تعالیٰ کے تمام عمیق کاموں پر احاطہ کر لے تو پھر وہ خدا ہی نہیں۔ جس قدر انسان اس کی باریک حکمتوں پر اطلاع پاتا ہے وہ انسانی علم اس قدر بھی نہیں کہ جیسے ایک سوئی کو سمندر میں ڈبویا جائے اور اس میں کچھ سمندر کی پانی کی تری باقی رہ جائے اور یہ کہنا کہ اس کی تمام باریک قدرتوں پر اطلاع پانے کے لئے ہمارے لئے راہ کشادہ ہے اس سے زیادہ کوئی حماقت نہیں باوجودیکہ ہزارہا قرن اس دنیا پر گزر چکے ہیں پھر بھی انسان نے صرف اس قدر خدا کی حکمتوں پر اطلاع پائی ہے جیسا کہ ایک عالمگیر بارش میں سے صرف اس قدر تری جو ایک بال کی نوک کو بمشکل تر کر سکے۔ پس اس جگہ اپنی حکمت اور دانائی کا دم مارنا جھوٹی شیخی اور حماقت ہے۔ انسان باوجودیکہ ہزارہا برسوں سے اپنے علوم طبعیہ اور ریاضیہ کے ذریعہ سے خدا کی قدرتوں کے دریافت کرنے کے لئے جان توڑ کوششیں کر رہا ہے مگر ابھی اس قدر اس کے معلومات میں کمی ہے کہ اس کو نامراد اور ناکام ہی کہنا چاہئے۔ صدہا اسرار غیبیہ اہل کشف اور اہل مکالمہ الٰہیہ پر کھلتے ہیں اور ہزار ہا راستباز ان کے گواہ ہیں مگر فلسفی لوگ اب تک ان کے منکر ہیں جیسا کہ فلسفی لوگ تمام مدار ادراک معقولات اور تدبر اور تفکر کا دماغ پر رکھتے ہیں مگر اہل کشف نے اپنی صحیح رویت اور روحانی تجارب کے ساتھ معلوم کیا ہے کہ انسانی عقل اور معرفت کا سرچشمہ دل ہے جیسا کہ پینتیس برس سے اس بات کا مشاہدہ کر رہا ہوں کہ خدا کا الہام جو معارف روحانیہ اور علوم غیبیہ کا ذخیرہ ہے دل پر ہی نازل ہوتا ہے بسا اوقات ایک ایسی آواز سے دل کا سرچشمہ علوم ہونا کھل جاتا ہے کہ وہ آواز دل پر اس طور سے بشدت پڑتی ہے کہ جیسے ایک ڈول زور کے ساتھ ایک ایسے کنویں میں پھینکا جاتا ہے جو پانی سے بھرا ہوا ہے تب وہ دل کا پانی جوش مار کر ایک غنچہ کی شکل میں سربستہ اوپر کو آتا ہے اور دماغ کے قریب ہو کر پھول کی طرح کھل جاتا ہے اور اس میں سے ایک کلام پیدا ہوتا ہے وہی خدا کا کلام ہے۔ پس ان تجارب صحیحہ روحانیہ سے ثابت ہے کہ دماغ کو علوم اور معارف سے کچھ تعلق نہیں ہاں اگر دماغ صحیح واقعہ ہو اور اس میں کوئی آفت نہ ہو تو وہ دل کے علوم مخفیہ سے مستفیض ہوتا ہے اور دماغ چونکہ منبت اعصاب ہے اس لئے وہ ایسی کل کی طرح ہے جو پانی کو کنوئیں سے کھینچ سکتی ہے اور دل وہ کنواں ہے جو علوم مخفیہ کا سرچشمہ ہے یہ وہ راز ہے جو اہل حق نے مکاشفات صحیحہ کے ذریعہ سے معلوم کیا ہے جس میں میں خود صاحب تجربہ ہوں۔

(چشمہ معرفت - روحانی خزائن جلد 23 ص 282)

کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا
تیری قدرت کا کوئی بھی انتہا پاتا نہیں
کس سے کھل سکتا ہے پیچ اِس عقدہ دشوار کا

## وقف جدید کے وعدہ جات

خدا کے فضل سے وقف جدید کے نئے سال کا اعلان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرما دیا ہے۔ اس بارے میں حضور انور کا ارشاد ہے۔

"کوشش یہ ہونی چاہئے کہ تعداد زیادہ ہو' کثرت کے ساتھ احمدی بچے' عورتیں اور مرد اس میں شامل ہوں"

حضور انور کے ارشاد کی روشنی میں تمام انصار کوشش کریں کہ اس بابرکت تحریک میں معیاری قربانی پیش کر کے سب شامل ہوں۔

(قائد وقف جدید مجلس انصار اللہ پاکستان)

## دار الضیافت میں قربانی کرنے والے احباب

بیرون ربوہ سے جو احباب دار الضیافت کے زیر انتظام قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں وہ حسب ذیل شرح سے مورخہ 22 فروری 2002ء تک رقوم بھجوا دیں۔

| | |
|---|---|
| قربانی بکرا | 3600 روپے |
| حصہ گائے | 1700 روپے |

(نائب ناظر ضیافت - ربوہ)

## خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

## پلاسٹک سرجن کی آمد

مکرم ڈاکٹر ابرار پیرزادہ صاحب (MD.FRCS) پلاسٹک اور ہینڈ سرجری کے ماہر مورخہ 17 فروری 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب سرجیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں۔ ریفر کروائے بغیر ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہو سکے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 195

## قیصر روم اور نجاشی حبشہ فرقہ موحدین سے منسلک تھے

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے قلم سے مذاہب عالم کی تحقیق کا ایک زریں ورق:۔

''عیسائیوں میں تثلیث کا مسئلہ تیسری صدی کے بعد ایجاد ہوا ہے۔ جیسا کہ ڈریپر بھی اپنی کتاب میں بڑے بڑے علماء کے حوالہ سے لکھتا ہے موجد اس مسئلہ کا بشپ اتھاناسی اس الیگزنڈرائن تھا جو صدی سوم کے بعد ہوا ہے۔ جب اس نے یہ مسئلہ شائع کرنا چاہا۔ تو اسی وقت بشپ اریی اس کا منکر کھڑا ہو گیا۔ اور یہاں تک اس مباحثہ میں عوام اور خواص کا مجمع ہوا کہ روم کے بادشاہ تک خبر پہنچ گئی۔ اتفاقاً اس کو مباحثات سے دلچسپی تھی۔ اس نے چاہا کہ اس اختلاف کو اپنے حضور میں ہی فریقین کے علماء سے رفع کروا دے۔ چنانچہ اس کے اجلاس میں بڑی سرگرمی سے یہ مباحثات ہوئے اور نہایت لطف کے ساتھ کونسل کی کرسیاں بچھیں اور مناظرہ کرنے والے دوسو پچاس نامی پادری تھے۔ آخر **موحدین کا فرقہ جو یسوع کو محض انسان اور رسول جانتا تھا۔ غالب آیا۔** اسی دن بادشاہ نے یونی ٹیرین کا مذہب اختیار کیا اور چھ بادشاہ اس کے بعد موحد رہے۔ چنانچہ جس قیصر کو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خط لکھا تھا۔ جس کا ذکر صحیح بخاری میں پہلے صفحہ میں ہی موجود ہے۔ وہ بھی موحد ہی تھا۔ اس نے قرآن کے اس مضمون پر اطلاع پا کر کہ مسیح صرف انسان ہے تصدیق کی۔

جیسا کہ نجاشی نے بھی جو عیسائی بادشاہ تھا۔ **قسم کھا کر کہا کہ یسوع کا رتبہ اس سے ذرہ زیادہ نہیں جو قرآن نے اس کی نسبت لکھا ہے۔ مگر نجاشی اس کے بعد کھلا کھلا مسلمان ہو گیا''**

(''انجام آتھم'' صفحہ 39-40 اشاعت جنوری 1897ء)

## جلسہ اعظم مذاہب میں مضمون کا معجزانہ رنگ میں غلبہ

حضرت مسیح موعود کا رقم فرمودہ مضمون فلاسفی جس شان اور عظمت کے ساتھ جلسہ اعظم مذاہب لاہور (دسمبر 1896ء) میں خدائی خبر کے مطابق سب پر غالب رہا اس کا بیان حضور ہی کے مبارک الفاظ میں مطالعہ فرمائیے:۔

''سول ملٹری گزٹ اور آبزرور نے اس بات کو تسلیم کر لیا ہے۔ کہ یہی مضمون تمام مضامین پر غالب رہا۔ اور ان اخباروں نے اس کی اعجازی قوت کو اس حد تک مان لیا ہے کہ گویا اس تقریر نے تمام حاضرین پر ایک مسمریزم کا عمل کر دیا۔ اور تمام طبیعتیں اس کی طرف کھینچی گئی ہیں۔ اور آبزرور میں یہ بھی لکھا ہے کہ مسلمانوں کو لازم ہے کہ اس مضمون کا انگریزی میں ترجمہ کر کے یورپ اور امریکہ میں پھیلائیں تا انہیں حقیقی (دین) کی خبر ہو۔ اور بیدار مغز لوگوں نے اس مضمون کو **صرف عالی درجہ کا مضمون نہیں سمجھا بلکہ اس کے اعجاز کے قائل ہو گئے** چنانچہ آج چودہ جنوری 1897ء کو سیالکوٹ محلہ اناری سے ایک کارڈ مرسلہ اللہ دتا صاحب میرے پاس پہنچا جس میں وہ لکھتے ہیں کہ چونکہ وہ مضمون جو آپ کی طرف سے لاہور میں پڑھا گیا تھا وہ ایک معجزہ کے رنگ میں تھا اس لئے میں اس خوشی کے شکریہ میں سو روپیہ نقد آپ کی خدمت میں بھیجتا ہوں اور مبارک باد دیتا ہوں کہ اس سے (دین) کی فتح ہوئی۔ خدا تعالیٰ میاں اللہ دتا صاحب کو اس خوشی کے عوض میں بہت سی ذاتی خوشیاں بھی دکھلا دے۔ جو (دین) کی فتح سے خوش ہے خدا اس سے خوش ہے۔ **اب کیا اس اعجاز صریح کو............کوئی چھپا سکتا ہے''۔**

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ 55 حاشیہ)

## دہشت گردی کی شدید مذمت اور نوع انسان سے ہمدردی کی تحریک خاص

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی مبارک تعلیم کا ایک زریں اصول کل بنی نوع اور ہر فرد بشر کی ہمدردی اور غمخواری ہے جو پوری دنیا پر محیط اور ابدی حیثیت کا حامل ہے جیسا کہ حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

**''ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو۔** اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی اور یہ نہیں اٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا ہے کہ ایک عیسائی کو کوئی قتل کرتا ہے اور وہ اس کے چھڑانے کے لئے مدد نہیں کرتا تو میں تمہیں بالکل درست کہتا ہوں کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (دین) اس قوم کے بدمعاشوں کا ذمہ دار نہیں ہے۔ بعض ایک ایک روپیہ کی لالچ پر بچوں کا خون کر دیتے ہیں۔ ایسی وارداتیں اکثر نفسانی اغراض سے ہوا کرتی ہیں اور پھر بالخصوص ہماری جماعت جو نیکی اور پرہیزگاری سیکھنے کے لئے میرے پاس جمع ہے۔ وہ اس لئے میرے پاس نہیں آتے کہ ڈاکوؤں کا کام مجھ سے سیکھیں اور اپنے ایمان کو برباد کریں میں حلفاً کہتا ہوں اور **سچ کہتا ہوں کہ مجھے کسی قوم سے دشمنی نہیں۔** ہاں جہاں تک ممکن ہے ان کے عقائد کی اصلاح چاہتا ہوں۔ اور اگر کوئی گالیاں دے تو ہمارا شکوہ خدا کی جناب میں ہے نہ کسی اور عدالت میں۔ اور باایں ہمہ نوع انسان کی ہمدردی ہمارا حق ہے''۔

(''سراج منیر'' صفحہ 26۔ اشاعت مئی 1897ء)

# ثاقب زیروی

فکر کی جولانیوں کے ڈال کر ہاتھوں میں ہاتھ
شعر کی بستی میں اُترا لحنِ داؤدی کے ساتھ

رات دن کرتا رہا لوح و قلم کی پرورش
جبر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کی اس نے بات

خونِ دل آدھی صدی تک دینا پڑتا ہے یہاں
ہائے! ثاقب زیروی بنتے نہیں ہیں راتوں رات

کیسی کیسی باتیں اس کی۔ ذہن میں محفوظ ہیں
آسمانِ فکر میں رقصاں ہے یادوں کی برات

آنکھ میں رنگ یقیں۔ باتوں پہ خوشبو کا گماں
ذہن تھا اس کا قلم۔ دل روشنائی کی دوات

ایک درویش و قلندر آیا تھا قدسی یہاں
جس کو حیرانی سے دیکھا کرتے تھے لات و منات

عبدالکریم قدسی

جب تک کسی میں تین صفتیں نہ ہوں وہ اس لائق نہیں ہوتا کہ اس کے سپرد کوئی کام کیا جائے۔ اور وہ صفتیں یہ ہیں۔ دیانت۔ محنت۔ علم۔ (حضرت مسیح موعود)

## خدمت دین

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''ہمارا کبھی یہ منشاء نہیں ہوتا کہ لوگ کام چھوڑ دیں اور دوسروں پر پڑے رہیں۔ ہم تو یہ کہتے ہیں کہ تمام لوگ محنت کے کام کریں اور خوب کریں لیکن ان کاموں میں اس طرح محو نہ ہو جائیں کہ جب ان کو دین کے لئے بلایا جائے تو ان کو اپنا کام چھوڑنا دوبھر ہو۔ بلکہ ان کی یہ حالت ہونی چاہئے کہ جب ان کو بلایا جائے' وہ آئیں اور خوش ہوں۔''

(روزنامہ الفضل ربوہ 13 اکتوبر 1998ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

# بلبل خوشنوا۔ ثاقب زیروی

مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی سابق ایڈیٹر الفضل

''ثاقب زیروی''۔ نام ہے ایک بلند پایہ شاعر کا۔ یہ نام ہے لحن داؤدی رکھنے والے انسان کے روپ میں ایک بلبل خوشنوا کا۔ یہ نام ہے صحافت کے ہر شعبہ میں قلم کے جوہر دکھانے والے۔ ایک نڈر، بیباک اور جری صحافی کا۔ یہ نام ہے حلقہ یاراں میں ہنسنے ہنسانے اور محفل کو کشت زعفران بنانے والے ایک بذلہ سنج لطیفہ گو کا۔ یہ نام ہے غیر مانوس ماحول میں بھی اچھے اچھوں اور بڑے بڑوں کو شیشے میں اتار کر اپنا گرویدہ بنانے والے ایک مشاق ماہر تعلقات کا۔ یہ نام ہے ہمت واستقلال اور پامردی سے نامساعد حالات کا مقابلہ کرنے، اپنا راستہ بنانے اور اس پر مردانہ وار آگے سے آگے بڑھنے والے ایک نبرد آزما جوانمرد کا۔ اور اس سے بھی بڑھ کر یہ نام ہے مشاعروں میں سر آنکھوں پر بٹھانے والوں کی واہ واہ اور غایت درجہ پذیرائی کو بالآخر تیاگ کر دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی خاطر گمنامی اور گوشہ نشینی کو ترجیح دینے اور اس پر فخر کرنے والے ایک ایثار پیشہ مرد غیور کا۔ یہ فکر عمیق کا غواص یہ مقبول عوام وخواص عامیوں میں عامی اور نامیوں میں نامی گرامی 13 جنوری 2002ء بروز اتوار 84 سال کی عمر پا کر اس دار فانی سے عالم جاودانی کی طرف رحلت کر گیا اس طرح وہ اپنے خالق و مالک کی طرف لوٹ گیا اور اسی کی طرف ہم سب نے اپنی اپنی باری پر لوٹ جانا ہے۔

ایک زمانہ میں جناب ثاقب زیروی سے مجھ ایسے مجلسوں اور ہنگاموں سے دور دور رہنے والے بے شعور کی بہت گاڑھی چھنی۔ یہ بات ہے پچاس سال سے بھی پہلے کے زمانہ کی جب وہ روزنامہ الفضل میں میرے ایک ہم منصب ساتھی کی حیثیت سے بطور اسسٹنٹ ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ اس زمانہ میں الفضل لاہور سے شائع ہوا کرتا تھا۔ گاڑھی دوستی کے اس زمانہ میں میں ان کی وساطت سے لاہور کے بعض صحافیوں چیدہ چیدہ شاعروں اور ادیبوں سے متعارف ہوا اور اس طرح ان کے حلقوں تک مجھے بھی رسائی حاصل ہوئی۔ یہ تعلقات بہر طور میرے لئے مفید ثابت ہوئے۔ لیکن ثاقب کے ساتھ باہمی رفاقت وقربت کا یہ سلسلہ چند سال سے زیادہ نہ چل سکا۔ اور وہ خدمت دین کی نیت سے ایک نئے عزم، نئے ولولے اور نئے جوش کے ساتھ میدان صحافت میں پھر اترے لیکن یکسر ایک نئے رنگ میں اور نئے انداز سے۔ ہوا یوں کہ 1954ء میں دفتر الفضل لاہور سے ربوہ منتقل ہو گیا۔ ثاقب صاحب مرکز سے اجازت حاصل کر کے لاہور میں ہی رہے اور پھر لاہور ہی کے ہو کر رہے۔ لاہور سے مرکز سے اجازت لے کر ہفت روزہ ''لاہور'' نامی رسالہ نکالا اور اللہ کا نام لے کر اسے تن تنہا اپنی منشاء کے مطابق بڑے سلیقے سے مرتب کر کے نکالنا شروع کیا۔ عجیب بے سروسامانی کا عالم تھا۔ نہ سرمایہ نہ سٹاف میدان بالکل سپاٹ۔ بعض مخلص دوستوں کی اعانت اور ہمت بازو سے کیا کچھ نہیں فراہم کیا۔ اور کچھ نہ ہونے کے باوجود کیا کچھ نہیں کر دکھایا۔ ایسی ناگفتہ بہ حالت میں رسالہ نکالنے کا عزم جان جوکھوں میں ڈالنے کے مترادف تھا۔ ہمت مرداں مدد خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے بیڑہ اٹھایا اور بیڑا پار لگا دکھایا۔ جوں توں کر کے رسالہ نکالتے رہے اور پھر نکالتے ہی چلے گئے۔ رسالہ نکالتے پچاس سال بیت گئے حتیٰ کہ اسی تگ ودو، جہد مسلسل اور انتھک محنت شاقہ میں عمر بھی بیت گئی۔ اللہ کو پیارے ہو گئے لیکن ہفت روزہ لاہور کی شکل میں اپنی یادگار چھوڑ گئے۔

1974ء سے ان کے لئے مصائب کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ شعر وادب کے سنگی ساتھی سب نے منہ موڑ لئے۔ ہر کسی نے دیدے پھیر لئے۔ سر آنکھوں پر بٹھانے والے سر بالوں کو آنے لگے۔ شعر وادب کی محفلوں کو گرمانے والے ثاقب کو مشاعروں میں مدعو کرنا تو کجا تعظیم کرنے اور تسلیمات بجالانے والے آنکھیں ملانے سے کترانے لگے۔ مگر ثاقب کے پائے استقلال میں ذرہ برابر بھی فرق نہ آیا۔ یہ مستقیم الحال پوری استقامت سے جادہ ہدایت پر گامزن رہا اور زبان حال سے کہتا رہا کہ یہ وہ نشہ نہیں جسے ترشی اتار دے۔ سر جاتا ہے تو جائے یہ کبھی نہ ہوگا کہ راہ حق سے سر مو انحراف کی نوبت آئے۔ مرتے دم تک دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد نبھایا اور بڑی شان اور آن بان سے نبھایا۔

ثاقب جانباز نے رسالہ نکالا تو تھا لاہور کی ادبی، سیاسی اور سماجی سرگرمیوں کے ترجمان کے طور پر لیکن جب زمانہ اور اہل زمانہ کے تیور بدلے ہوئے دیکھے تو اسے جماعت کی حمایت کے لئے وقف کر دیا اس طرح قلمی خدمت کا خوب خوب حق ادا کرنے کی توفیق پائی۔ اس دوران ان کے خلاف مقدمات دائر ہونے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ مقدمے بنتے رہے وہ مقدموں کا بے جگری سے سامنا کرتے رہے اور بہت باقاعدگی کے ساتھ رسالہ بھی نکالتے رہے۔ بڑھاپے کے باوجود دونوں محاذوں پر جوانوں کی طرح ڈٹے رہے اور اسی حالت میں سرخرو ہو کر اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوئے۔ رسالہ لاہور ان کی یاد دلاتا رہے گا۔ اور جلسہ ہائے سالانہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود کی تازہ کہی ہوئی نظمیں اپنی گونجدار سریلی آواز اور وجد آفرین لہجے میں سنانے کے ان کے مخصوص انداز کا غنائیت سے بھرپور معمور تاثر جیتے جی کانوں میں رس گھولتا رہے گا۔

جوانی کے ابتدائی دور کے بعد کہولت اور بڑھاپے کی نقاہت میں بھی کام اور مسلسل کام سے ان کی لگن اور خدمت دین میں ہمہ وقت مگن رہ کر زندگی بسر کرنے کے چلن کا جب تصور کرتا ہوں تو ان کی وفات پر غم واندوہ کی حالت میں بھی بے ساختہ زبان پر آئے بغیر نہیں رہتا کہ

ثاقب زیروی زندہ باد

## قرارداد تعزیت (بروفات محترم ثاقب زیروی صاحب مرحوم)

### جماعت احمدیہ لاہور

ہم تمام حاضر افراد جماعت احمدیہ لاہور اس قرارداد کے توسط سے اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور محترم ثاقب زیروی صاحب کے تمام لواحقین اور پسماندگان سے مرحوم کے انتقال کے موقع پر دلی تعزیت بصد خلوص واحترام پیش کرتے ہیں۔

محترم ثاقب زیروی مرحوم جماعت احمدیہ کے نہایت مخلص، نڈر اور باہمت دیرینہ خادم دین تھے۔ آپ نے ایک لمبا عرصہ بطور سیکرٹری امور خارجہ جماعت احمدیہ لاہور نہایت حکمت اور تدبر اور کامیابی سے اپنے فرائض سرانجام دیئے۔ نصف صدی سے زیادہ کا عرصہ آپ نے لاہور شہر میں اپنی صحافت کا سکہ ہفت روزہ ''لاہور'' کی صورت میں بے مثال کامیابی اور کامرانی سے ہر خاص و عام سے منوایا۔ خصوصاً 1953ء اور 1954ء کے حالات میں محترم ثاقب زیروی صاحب نے تن تنہا مسلسل محنت اور جانفشانی اور اپنی بے پناہ علمی بصیرت کی بدولت اس جریدے کو جماعت احمدیہ کے ایک کامیاب وکامران ترجمان کے طور پر پیش کیا۔ ہفت روزہ ''لاہور'' کی شہرت رفتہ رفتہ عالمگیر سطح پر پھیل گئی۔ اس ضمن میں آپ کو کئی سنگین مشکلات اور مقدمات کا سامنا کرنا پڑا اور ایک لمبے ابتلا کے دور سے گزرنا پڑا لیکن آپ کے پائے استقلال میں کسی قسم کی لغزش رونما نہ ہوئی۔ اعلیٰ شان اور پروقار انداز سے صبر کے ساتھ تمام نامساعد حالات کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور ہمیشہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے سرخرو ہوئے۔

محترم ثاقب زیروی صاحب مرحوم برصغیر پاک وہند کے مشہور ومعروف شاعر شمار ہوتے تھے۔ 1946ء سے لے کر 1974ء تک تمام برصغیر کے مشہور مشاعروں میں آپ شامل ہوتے رہے اور آپ کے **کلام** کو بہت مقبولیت حاصل تھی۔ اردو کے چیدہ شاعروں میں آپ کا شمار ہوتا تھا۔ آپ کے حسن کلام کے ساتھ آپ کے ترنم کا اپنا ایک دلپذیر رنگ اور جلال و جمال تھا جو سامعین کے لئے نہ صرف مسحور کن ہوتا تھا بلکہ بہت مرغوب بھی تھا۔

محترم ثاقب زیروی صاحب مرحوم کے کلام کا ایک نہایت اہم حصہ ان کی وہ منظومات ہیں جن میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ کے مختلف ادوار اور اہم واقعات کا نہایت بلیغ مستند اور ولولہ خیز انداز سے تذکرہ شامل ہے۔ اس صنف میں بھی آپ سلسلہ احمدیہ کے صف اول کے شاعر شمار ہوتے ہیں۔

محترم ثاقب زیروی صاحب مرحوم کو زندگی وقف کرنے کی بھی سعادت نصیب ہوئی۔ حضرت مصلح موعود نے 1946ء میں آپ کا وقف منظور فرمایا اور حضور کی ہدایت پر ثاقب صاحب نے عملی صحافت کا تجربہ اور فن مکرم مولانا عبدالمجید سالک صاحب مدیر ''انقلاب'' کی زیر نگرانی حاصل کیا۔ آپ کو یہ بھی سعادت نصیب ہوئی کہ حضرت مصلح موعود نے ایک عرصہ تک آپ کو اپنا پریس سیکرٹری مقرر کیا۔ کچھ عرصہ بعد حضور نے محترم ثاقب صاحب کو ہفت روزہ ''لاہور'' کے اجراء کی اجازت مرحمت فرمائی۔

محترم ثاقب زیروی صاحب مرحوم نے 58 سال مسلسل سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پرخلوص خدمت کا فریضہ نہایت کامیابی سے ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات کو محض اپنے فضل وکرم اور احسان کے ساتھ بلندی اور سرفرازی عطا فرمائے اور آپ کے تمام عزیزان اور لواحقین کو خصوصاً محترمہ بیگم صاحبہ اور ان کے بچوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر رنگ میں اپنی رحمت کے سائے میں رکھے۔ آمین ثم آمین!

ہم ہیں افراد جماعت احمدیہ لاہور

دیوانے بھلا کب رکتے ہیں رستے میں کھڑی دیواروں سے
ہم ہنستے کھیلتے گزریں گے طوفانوں سے منجدھاروں سے
صحراؤں کے تپتے سینے پر ہیں ثبت ہمارے نقش قدم
گلزار بنا کر کھیلتے ہیں ہم جلتے ہوئے انگاروں سے
اٹھے ہیں جو منزل کی جانب بڑھتے ہی چلے جائیں گے قدم
مرعوب نہ ہوں گے دل والے حالات کی ان یلغاروں سے

ثاقب زیروی

# نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک کی خدمات

## جماعت احمدیہ میں روحانی بصیرت کے ساتھ ساتھ اب نابینا افراد کے لئے جسمانی بصارت فراہم کرنے کا ایک اہم ادارہ

### تحریک عطیہ چشم کا تعارف اور مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام قائم نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کی سالانہ کارگزاری

محترم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب - صدر ایسوسی ایشن

ہمارے ملک میں لاکھوں کی تعداد میں نابینا افراد ہیں اور اس تعداد میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے- ان نابینا افراد میں ایک بڑی تعداد ایسے افراد کی ہے جن کی آنکھوں کا اندرونی نظام درست ہے لیکن ان کی آنکھوں کے اوپر والا صاف و شفاف غلاف CORNEA دھندلا پڑ گیا ہے اور اس پر سفیدی آ گئی ہے- جس کی وجہ سے روشنی کی شعاعیں اس غلاف سے گزر کر آنکھوں کے عقبی پردوں تک نہیں پہنچ سکتیں اور اس طرح نابینا پن پیدا ہو جاتا ہے- یہ نابینا پن CORNEA کی پیوند کاری کے ذریعہ دور کیا جا سکتا ہے جس کے لئے CORNEAS ہی کی ضرورت ہوتی ہے-

## کورنیا کا وقت

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ہر شخص کو ایک نہ ایک روز اس دنیا سے رخصت ہونا ہے لیکن موت کے بعد اس کے CORNEAS 4 سے 6 گھنٹے تک اس حالت میں رہتے ہیں کہ اگر انہیں محفوظ کر لیا جائے تو آئندہ کچھ دنوں کے اندر اندر وہ دو نابیناؤں کی بینائی بحال کرنے کے کام آ سکتے ہیں-

ذرا غور کیجئے کہ جن کے دیپک بجھ گئے ہیں- ان کی زندگی کتنی اندھیری ہے- آپ ان بے نور آنکھوں کو منور کر سکتے ہیں- جب آپ نہ ہوں گے تب بھی آپ کی آنکھیں دوسرے شخص کے چہرے پہ- سجی ہوئی- موجود ہوں گی اور اس دنیا کا نظارہ کر رہی ہوں گی-

اف وہ آنکھیں کہ ہیں بینائی سے محروم کہیں
روشنی جن میں نہیں نور جن آنکھوں میں نہیں
میں ان آنکھوں کے لئے نور و ضیا بن جاؤں
خضر کا کام کروں راہنما بن جاؤں

## جسمانی بصیرت

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان خاص طور پر خدمت خلق کے میدان میں اپنی مساعی میں وسعت پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوشاں ہے- جہاں جماعت کثرت سے لوگوں کو روحانی بصیرت عطا کر رہی ہے، ہماری دلی تمنا ہے کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ نابینا افراد کو جسمانی بصیرت عطا کرنے کی توفیق بھی حاصل ہو جائے- اس خواہش کو عملی شکل دینے کے لئے گزشتہ سال آئی بنک کی سکیم تیار کی گئی- پیارے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جب یہ سکیم منظوری کے لئے پیش کی گئی تو حضور نے اس پر نہایت پسندیدگی کا اظہار فرمایا، سکیم کی کامیابی کے لئے دعائیں دیں اور تمام کارکنان کو سلام بھجوایا- پیارے آقا کی دعاؤں اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ اس کار خیر کا باقاعدہ آغاز ہوئے ایک سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے-

## ایسوسی ایشن کا دفتر

اس عرصہ میں مرکزی بلڈ بنک کی عمارت کی Basement میں ایسوسی ایشن کا ایک دفتر بنایا گیا ایسوسی ایشن کے جملہ امور کی انجام دہی کے لئے محترم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی زیر سرپرستی مرکزی عاملہ کا قیام عمل میں آیا جن کے سپرد مختلف اہم امور کئے گئے-

## وصیتی فارمز- کارڈز اور فولڈرز

آنکھوں کے عطیہ کا وعدہ کرنے والوں کے لئے وصیتی فارمز اور معلوماتی فولڈرز طبع کروائے گئے- آئی ڈونرز کو ایسوسی ایشن کی طرف سے کارڈز ایشو کرنے کا فیصلہ کیا گیا تو ضروری کوائف پر مبنی کارڈز شائع کروائے گئے ان پر آئی ڈونرز کے کوائف تحریر کر کے ان کی ترسیل کا کام بھی اب قریباً مکمل ہو چکا ہے- ایسوسی ایشن کا تعارف اور عطیہ چشم سے متعلق ضروری امور اور جماعتی لٹریچر سے حاصل کئے گئے ارشادات پر مبنی چار مضامین روزنامہ ''الفضل'' میں شائع ہوئے- نیز ماہنامہ ''خالد'' میں بھی تعارفی مضمون اور تصاویر شائع ہوئیں-

## معلوماتی سٹال

ایسوسی ایشن کا پیغام مختلف اجتماعی مواقع پر زیادہ سے زیادہ احباب تک پہنچانے کے لئے ایک سٹال تیار کیا گیا ہے جو دوران سال 8 اہم مواقع پر لگایا گیا اور اس ذریعہ سے اہم معلومات تحریری اور زبانی احباب تک پہنچائی جاتی رہیں-

## ایسوسی ایشن کے پہلے آپریشنز

Eye collection کے لئے ضروری آلات اور دیگر سامان وغیرہ کا انتظام کیا گیا- دوران سال مکرم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد صاحب اور فضل عمر ہسپتال ربوہ کے تعاون سے نابیناؤں کے آپریشن کا انتظام کیا گیا- چنانچہ پہلے عطیہ سے دو افراد کے آپریشن نہایت کامیابی کے ساتھ سر انجام پائے- مکرم ڈاکٹر ظریف احمد خان صاحب دار الفضل شرقی ربوہ کی وفات کے بعد ان کی آنکھوں کا عطیہ لیا گیا- یوں وہ ایسوسی ایشن کے پہلے آئی ڈونر قرار پائے-

## پینٹنگز اور چارٹس

عطیہ چشم اور ایسوسی ایشن کے بارے میں مختلف ارشادات اور فقرات پر مشتمل خوبصورت چارٹس تیار کروائے گئے- نیز مختلف آرٹسٹس نے عطیہ چشم کی اہمیت، افادیت اور ضرورت کو انتہائی ماہرانہ انداز میں بنائی گئی پینٹنگز میں واضح کیا- اور ایسوسی ایشن کے پیغام کو خوبصورتی سے دوسروں تک پہنچایا-

## کمپیوٹر پروگرامنگ

آئی ڈونرز کے کوائف کو کمپیوٹر پروگرامنگ کے ذریعہ کمپیوٹر میں محفوظ کرنے کا کام بڑی تیزی سے جاری ہے- مکرم افتخار اللہ سیال صاحب نے اس مقصد کے لئے ایک کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے دیا پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسوسی ایشن کو ایک کمپیوٹر کا عطیہ بھی مل گیا-

## بیرونی برانچز

اس وقت تک خدا تعالیٰ کے فضل سے 10 اہم مقامات پر ایسوسی ایشن کی برانچز کا قیام عمل میں آ چکا ہے اور 800 سے زائد افراد اس ایسوسی ایشن کے باقاعدہ ممبرز بن چکے ہیں- ضلع لاہور اور کراچی کو اس سلسلہ میں نمایاں کام کی توفیق حاصل ہوئی ہے- مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا حیدر آباد نے اپنی مجلس کے سب خدام کو آئی ڈونرز بنوا کر ایک منفرد اعزاز حاصل کیا ہے-

## برانچز کے مفوضہ امور

بیرونی برانچز کے اہم کاموں میں مختلف ذرائع سے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو عطیہ چشم کی تحریک کرنا، ایسوسی ایشن کا تعارف کروانا، فارمز پر کروانا، فارمز کی مرکز ترسیل، آئی ڈونرز کا ریکارڈ رکھنا اور ان سے رابطہ رکھنا، Eye Collection کی کارروائی کے لئے ضروری تیاری اور Planning کرنا اور مرکز سے فعال رابطہ رکھنا وغیرہ شامل ہیں-

## عہدیداران ایسوسی ایشن

دوران سال ایسوسی ایشن کے مرکزی عہدیداران کے طور پر درج ذیل افراد کو خدمت کی توفیق حاصل ہوئی:

سرپرست اعلیٰ: محترم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

صدر: خاکسار ڈاکٹر محمد احمد اشرف

نائب صدر: مکرم ڈاکٹر حمید اللہ نصرت پاشا صاحب

جنرل سیکرٹری: مکرم فخر الحق شمس صاحب

اکاؤنٹنٹ: مکرم محمد قدرت اللہ چیمہ صاحب

ایگزیکٹو ممبرز: مکرم آغا عرفان احمد صاحب، مکرم عبد الرحمٰن صاحب

معاونین: مکرم خالد سلطان صاحب، مکرم نصیر احمد شریف صاحب، مکرم ممتاز احمد باجوہ صاحب، مکرم قیصر فاروق صاحب، مکرم احسن احمد صاحب-

## جدید عمارت آئی بنک

اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو مرکزی بلڈ بنک اور آئی بنک کی ایک نئی عمارت تعمیر کرنے کی توفیق بھی حاصل ہو رہی ہے- ایک بڑے آئی بنک کی ضروریات بھی بہت زیادہ ہوتی ہیں- لیکن ہمیں قوی امید ہے کہ یہ سب ضروریات پورا ہونے کے سامان بھی خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ساتھ ساتھ ہوتے چلے جائیں گے- رب کریم کے فضلوں کے ساتھ ہمیں سب افراد جماعت کے خصوصی تعاون اور پرخلوص دعاؤں کی بہت ضرورت ہے-

**جب حضرت عثمانؓ کے خلاف باغیوں کی طرف سے شرارت کے آثار ظاہر ہوئے تو حضرت معاویہؓ نے آپ سے درخواست کی کہ میں آپ کی حفاظت کے لئے ایک دستہ مقرر کر دیتا ہوں- تو آپ نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ میں اپنے اور رسول اللہؐ کے پڑوسیوں کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہتا-**

(تاریخ طبری جلد 3 ص 382. مطبع استقامہ قاہرہ 1939ء)

# 2001ء - اکیسویں صدی کا پہلا سال

## عالمی حالات و واقعات کے تناظر میں

ترتیب : فخر الحق شمس صاحب

قسط دوم آخر

### اکتوبر

☆ یکم۔ ڈالر کی قدر میں پونے دوروپے کی ریکارڈ کمی۔

☆2۔ بنگلہ دیش کے انتخابات میں خالدہ ضیاء کی واضح برتری۔

☆3۔ بھارتی مسافر بردار طیارے کی ہائی جیکنگ کا ڈرامہ ناکام ہوگیا۔

☆ 4۔افغان کرنسی کی قدر میں ریکارڈ اضافہ، ایک روپے کے مقابلے میں 500 کا ہوگیا۔

☆5۔ پاک جاپان معاہدہ، 4 کروڑ ڈالر کی ہنگامی امداد، 55 کروڑ قرضہ ری شیڈول ہوئے۔

☆ ۔ برطانیہ کے وزیراعظم ٹونی بلیئر کی پاکستان آمد۔

☆6۔ صدر مملکت، جنرل پرویز مشرف نے چیف آف آرمی سٹاف کے طور پر اپنی ملازمت کی مدت میں غیر معینہ مدت تک توسیع کردی۔

☆7۔ جنرل عزیز چیئرمین جوائنٹ چیف کمیٹی اور جنرل یوسف وائس آرمی چیف ہو گئے۔ جنرل احسان الحق کو آئی ایس آئی کا نیا ڈائریکٹر جنرل مقرر کردیا گیا۔

☆ ۔افغانستان پر امریکا اور برطانیہ کا حملہ۔ کابل، جلال آباد، قندھار پر بم باری اور میزائلوں کی بارش۔

☆8۔افغانستان کے علاوہ دوسرے ممالک پر بھی فوجی حملے کر سکتے ہیں۔ امریکا کا اعلان۔ افغانستان پر دوسرے دن بھی حملے۔ 31 مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔

☆12۔امریکا فوجی مشن مکمل ہونے کے بعد بھی افغانستان میں رہے گا۔ بش کا اعلان۔

☆16۔یورپی یونین نے پاکستانی اشیاء پر ڈیوٹی ختم کردی۔

☆19۔امریکی کمانڈوز افغانستان میں اتر گئے، زمینی جنگ کا آغاز۔

☆ 22۔ چمن بارڈر سے ایک ہزار مہاجرین رکاوٹیں توڑ کر پاکستان میں داخل، لاٹھی چارج 400 واپس دھکیل دیے گئے۔

☆27۔10ہزار قبائلیوں کا لشکر افغان سرحد پر پہنچ گیا، شاہراہ ریشم پر مورچے بنالئے، شمالی علاقوں کا ملک سے رابطہ منقطع ہوگیا۔

☆ 28۔ بہاول پور میں دہشت گردوں کی فائرنگ 16 افراد ہلاک۔

☆ ۔شہری آبادیوں پر امریکی طیاروں کی شدید بم باری۔

☆29۔افغان جنگ طویل ہوئی تو شدید نقصان ہوگا۔ اسٹیٹ بینک کا اعلان۔

☆30۔ قابض گروہ سے مذاکرات کامیاب، شاہراہ قراقرم کھول دی گئی۔

### نومبر

☆ یکم۔ جنگ (کراچی) کے دفتر میں اینتھراکس کی تصدیق۔

☆ ۔افغانستان، بم باری سے گاؤں تباہ، 50 افراد شہید۔

☆3۔افغان مہاجرین کے لئے صدارتی فنڈ قائم کرنے کا اعلان۔ قاضی حسین احمد نظر بند۔

☆4۔پاکستان نے شارجہ کپ جیت لیا۔

☆5۔امریکی بم باری سے مزید 40 افغان شہید۔

☆6۔افغانستان، 15 ہزار پونڈ وزنی بموں سے امریکی حملے۔

☆7۔قطر میں امریکی اڈے پر فائرنگ، کئی فوجی زخمی۔

☆8۔کراچی میں افغان قونصل خانہ بند۔

☆9۔شمالی اتحاد کا مزار شریف پر قبضہ۔

☆10۔نیویارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے پرویز مشرف کا خطاب۔

☆ ۔الجزائر میں سیلاب، 305 افراد ہلاک۔

☆11۔ایوان صدر اور جی ایچ کیو کے اوپر تمام پروازوں پر پابندی۔

☆15۔ڈیزل کی قیمت ڈیڑھ روپے اور پیٹرول کی 60 پیسے فی لیٹر کم کردی گئی۔

☆16۔ مقامی پشتون کمانڈروں سے معاہدوں کے بعد ملا عمر نے قندھار خالی کرنے کا حکم دے دیا۔

☆18۔غیر روایتی راستوں سے افغان مہاجرین کی آمد میں اضافہ، ایک لاکھ 40 ہزار نئے مہاجرین آئے۔

☆ ۔قندھار، قندوز، خوست اور ننگر ہار پر شدید بم باری۔

☆21۔ بھارت نے اچانک فوجی اور سفارتی مشن کابل پہنچادیے۔ قندھار پر شدید بم باری، قندوز سے انخلاء کے لئے طالبان اور اتحاد کا اجلاس۔ طالبان نے صدر بش کے سر کی قیمت 50 ملین ڈالر مقرر کردی۔

☆22۔کابل کے قریب شہر پر طالبان نے حملہ پسپا کردیا، قندوز کا معاہدہ ختم۔ افغانستان میں مزید تین صحافی ہلاک۔

☆25۔قندوز پر شمالی اتحاد کا قبضہ۔

☆ ۔چمن میں افغان مہاجرین کا ایف سی چوکی پر حملہ، 4 اہل کار زخمی، دریائے سندھ میں سمندری پانی داخل ہوگیا، 12 لاکھ ایکڑ اراضی تباہ۔

☆27۔22 ہزار وفاقی اسامیاں ختم۔ ملک بھر میں میڈیکل یونیورسٹیوں کے قیام پر پابندی۔

☆ ۔ بون کانفرنس، افغان دھڑوں کا وسیع البنیاد عبوری حکومت پر اتفاق۔

☆ 29۔ شمالی اتحاد اور ظاہر شاہ میں شراکت اقتدار کے فارمولے پر دستخط۔ القاعدہ کے کئی اہم کارکن گرفتار۔

☆ ۔ شہباز ایئر بیس پر امریکی جنگی طیاروں کی دوبارہ آمد شروع۔ سابق سینیٹر جاوید عباسی کو کرپشن کے جرم میں 5 سال قید۔

☆ 30۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان طورخم کی سرحد دوبارہ کھل گئی۔

☆ ۔پیٹرول 92 اور ڈیزل 29 پیسے مزید سستا ہو گیا۔

☆ ۔شوگر ملوں کو چینی برآمد کرنے کی اجازت۔

### دسمبر

☆ 2۔ کوئٹہ میں تعینات امریکی صحافی کو ملک چھوڑنے کا حکم۔

☆ ۔خودکش حملے میں 28 اسرائیلی ہلاک۔

☆4۔بون کانفرنس میں افغان عبوری حکومت کی تشکیل پر اتفاق۔ فلسطین کے کئی شہروں پر اسرائیل کی بم باری اور قبضہ۔

☆6۔ قندھار میں طالبان نے ہتھیار ڈالنے کا اعلان کردیا۔

☆8۔قندھار میں شدید خانہ جنگی۔

☆13۔ بھارتی پارلیمنٹ پر فائرنگ، 5 حملہ آوروں سمیت 12 افراد ہلاک ہو گئے۔

☆14۔قندھار ائر پورٹ پر قبضہ مکمل، اسامہ کو گھیر لیا گیا، ملا عمر کی گرفتاری کے لئے ایک کروڑ ڈالر کے انعام کا اعلان۔

---

## 11 ستمبر کا واقعہ اور اس کے عالمی اثرات

11 ستمبر 2001ء کو امریکی شہر نیویارک میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی تباہی کی صورت میں جو حادثہ رونما ہوا اس کے اثرات برسوں پر محیط ہوں گے۔ دنیا کے اس تجارتی مرکز کی بربادی کی صورت میں کم از کم 60 ارب ڈالر کا نقصان ہوا اور دنیا کے متعدد ممالک کی اقتصادیات متاثر ہوئی۔ اس حادثہ میں ہلاک ہونے والوں کا تعلق 80 سے زائد ممالک سے تھا۔ اس واقعہ کے علاوہ واشنگٹن میں امریکی دفاعی مرکز پینٹاگون کی عمارت پر بھی ایک جہاز کو گرایا گیا جس کے نتیجہ میں وہاں بھی جانی اور مالی نقصان ہوا۔ دہشت گردی کے نتیجے میں تباہ ہونے والی تینوں عمارتیں یعنی ورلڈ ٹریڈ سنٹر کے دونوں ٹاورز اور پینٹاگون بین الاقوامی شہرت یافتہ تھیں۔ جہاں تک اس حادثے کے ذمہ دار عناصر کا تعلق ہے امریکی حکام شروع ہی سے اسامہ بن لادن کی تنظیم القاعدہ کی کارروائی قرار دیتے رہے۔

ان عمارتوں کی تباہی [illegible]نے والا نقصان اتنا زیادہ تھا کہ اس کے اثرات نہ صرف امریکہ بلکہ پوری دنیا کی معاشیات پر مرتب ہوئے۔

اس واقعہ کی وجہ سے پاکستان کو بھی برآمدات میں کمی اور سرمایہ کاری میں جمود کی وجہ سے بہت زیادہ نقصان اٹھانا پڑا۔ بین الاقوامی طور پر کئی سیاسی تبدیلیاں بھی رونما ہوئیں۔ جن کا عمل اب تک جاری ہے۔ دنیا کے 136 ممالک نے دہشت گردی کے خلاف امریکہ کے فوجی، سیاسی، اور مالیاتی اقدامات کی حمایت کی۔ اس دہشت گردی کا بدلہ لینے کے لئے امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے اکتوبر 2001ء سے افغانستان پر فضائی حملوں کا سلسلہ شروع کیا۔ اور شمالی اتحاد کی پیش قدمی سے طالبان کو ہتھیار ڈالنے پڑے۔ 16 نومبر کو طالبان نے اپنے سیاسی اور روحانی مرکز قندھار کو بھی خالی کردیا اور پہاڑوں کی جانب چلے گئے 22۔ نومبر کو حامد کرزئی کی سربراہی میں افغانستان میں عبوری انتظامیہ تشکیل دی گئی اور طالبان کی حکومت کا مکمل خاتمہ ہوگیا۔

☆ ـ بھارت کی جانب سے جیش محمد اور لشکر طیبہ پر حملے کا الزام، ذمے داروں کو گرفتار کرنے کے لئے پاکستان سے مطالبہ۔

☆15 ـ تورا بورا پر بموں کی بارش، عرب جنگجوؤں نے ہتھیار ڈال دیے۔

☆16 ـ تورا بورا پر قبضہ مکمل ہوگیا، اسامہ غائب، القاعدہ کے 200 کارکن ہلاک۔

☆ ـ پاکستان نے مطالبات نہ مانے تو آزاد کشمیر پر حملہ کردیں گے۔ بھارت نے امریکا کو آگاہ کردیا۔

☆19 ـ پاک چین تعلقات کی اہمیت میں اضافہ۔

☆20 ـ بھارت نے سینکڑوں ٹینک پاک سرحد پر پہنچادیئے۔

☆21 ـ بھارت نے پاکستان سے ہائی کمشنر واپس بلالیا۔ دوستی بس سروس اور سمجھوتہ ایکسپریس بند کرنے کا اعلان۔

☆21 ـ لشکر طیبہ اور تعمیر نو کے اثاثے منجمد۔

☆26 ـ امریکہ نے جیش محمد اور لشکر طیبہ کو دہشت گرد قرار دے دیا۔

☆28 ـ بھارت سے آخری دوستی بس کی پاکستان روانگی۔

☆30 ـ ربوہ سمیت ملک بھر میں شدید سردی کی لہر اور دھند۔

31 ـ کنٹرول لائن پر شدید جھڑپیں۔

## پاکستان اور بھارت میں زلزلے

بھارت میں 50 برس کے دوران سب سے خوف ناک اور قیامت خیز زلزلہ 26 جنوری کو آیا، جس سے ہول ناک تباہی پھیل گئی اور 25000 سے زائد افراد ہلاک، کئی ہزار زخمی اور لاکھوں بے گھر ہو گئے۔ سینکڑوں عمارتیں اور مکانات زمین بوس ہو گئے۔ زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 7.9 تھی۔ اس کے بعد بھی ہلکی نوعیت کے زلزلوں کے 18 جھٹکے محسوس ہوئے۔ احمد آباد اور سورت میں 20 ریلوے اسٹیشن اور کئی پل بھی تباہ ہو گئے۔

چونکہ زلزلے کا مرکز پاکستانی سرحد کے نزدیک رن آف کچھ تھا، لہٰذا کراچی سمیت پاکستان بھر میں شدید زلزلہ آیا، جس سے اندرون سندھ 30 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے۔

بھارت اور پاکستان کے علاوہ جاپان، نیپال، یونان، ایران، افغانستان اور امریکی ریاست اوہایو میں بھی زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوئے، تاہم ان سے کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔

# گلدستہ درویشان کے وہ پھول ۔ جو مرجھا گئے

حصہ اول

نام کتاب : گلدستہ درویشان کے وہ پھول۔ جو مرجھا گئے
مؤلف : چوہدری فیض احمد گجراتی درویش
تعداد صفحات : 136

تقسیم ہند کے وقت جماعت نے قادیان سے پاکستان ہجرت کی لیکن جماعت احمدیہ کے ابدی مرکز قادیان کے مقدس مقامات کی حفاظت کے لئے حضرت مصلح موعود نے 313 جانثاروں کو پر آشوب حالات میں جب ہر طرف تلواروں سے گردنیں جدا ہو رہی تھیں مقرر فرمایا۔ یہ جاں نثار ''درویش'' کے معزز لقب سے یاد کئے جاتے ہیں۔ ان جاں نثاروں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر کسمپرسی کے عالم میں قادیان کے مقدس مقامات کی رکھوالی کی ان درویشوں کے نام تاریخ احمدیت میں ہمیشہ آب زر سے لکھے جائیں گے کیونکہ انہوں نے ایک تاریخ رقم کی۔ صدق و وفا کے ان پیکروں نے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے عزیزوں رشتہ داروں اور سب سے بڑھ کر اپنے امام کی جدائی برداشت کی اور آہستہ آہستہ 313 جاں نثاروں کے گلدستہ کے پھول راہی ملک بقا ہوتے گئے۔ ان میں حضرت مسیح موعود کے جید رفقا بھی شامل تھے۔

محترم چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی درویش قادیان ناظر مال آمد نے درویشان قادیان میں سے جو 1976ء تک وفات پا گئے ان کے حالات زندگی قلمبند کر کے ایک عظیم احسان کیا ہے اور تاریخ کے صفحات میں ان درویشوں کے تذکرہ کو محفوظ کر دیا ہے۔ اس کتاب میں 57 درویشوں کا ذکر خیر موجود ہے۔

اس کتاب کی زبان بہت سلیس اور شگفتہ ہے اور تحریر میں جذبات کا دخل بھی نمایاں ہے کیونکہ یہ تذکرے دل کی گہرائیوں سے کئے گئے ہیں۔ اس کتاب کے مصنف نے اپنے پیش لفظ یا تعارف کتاب کا نام ''یوسف کے خریدار'' رکھا ہے

کتاب میں سب سے پہلے حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی جو کہ حضرت مسیح موعود کے قدیم اور جلیل القدر رفقاء میں شامل تھے اور آپ کو رفقاء 313 میں بھی شامل ہونے کا اعزاز حاصل تھا ان کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

1960ء میں ۔
آپ کی وفات ہوئی۔ مصنف نے انتہائی شگفتہ اور خوبصورت الفاظ کا چناؤ کرتے ہوئے آپ کا تذکرہ کیا ہے ایک مختصر تحریر حضرت بھائی عبدالرحمٰن قادیانی کے بارہ میں ملاحظہ ہو:۔

''حضرت بھائی جی اس گلدستہ کا ایک پھول ہی نہ تھے بلکہ بجائے خود ایک گلدستہ تھے۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر ایک گلستان تھے۔ ایسا گلستان جو خزاں نا آشنا ہو جو سدا بہار رہو اور جس میں ہزاروں پھول چن کر سینکڑوں گلدستے تیار کئے جاسکتے ہوں۔ ایسے گلدستے جو اپنے رنگ و بو سے مشام جاں کو معطر کرتے ہوں''
(ص 24)

گلدستہ درویشان کے جن سدا بہار پھولوں کا تذکرہ اس کتاب میں شامل ہے اس میں ہر پھول اپنی الگ مہک اور حسن رکھتا ہے، ہر پھول گلدستہ کی خوبصورتی میں اضافہ کئے ہوئے ہے۔ ان پھولوں میں حضرت حاجی محمد الدین صاحب تہالوی، حضرت بابا سلطان صاحب، حضرت بابا صدر الدین صاحب قادیانی، حضرت بابا کرم الٰہی صاحب، حضرت حاجی ممتاز علی صاحب، حضرت میاں محمد عبداللہ صاحب افغان، حضرت بابا بھاگ صاحب امرتسری، حضرت بابا شیر محمد صاحب، حضرت حافظ صدر الدین صاحب، حضرت بابا عبدالسبحان صاحب، حضرت بابا شیخ احمد صاحب، حضرت بابا اللہ بخش صاحب، حضرت بابا غلام محمد صاحب، حضرت بابا محمد خان صاحب، حضرت ڈاکٹر عطر دین صاحب، حضرت حافظ عبدالرحمٰن صاحب پشاوری، حضرت چوہدری حسن دین صاحب، حضرت بھائی شیر محمد صاحب قادیانی، محترم مولوی برکات احمد صاحب راجیکی ابن حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی شامل ہیں۔

کتاب کے آخری صفحات میں جن درویشوں کی تصاویر مؤلف کو دستیاب ہوسکیں ان کو شائع کر دیا گیا ہے۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا درویشان قادیان کے نام منظوم کلام بھی کتاب کی زینت ہے جس کے چند اشعار یہ ہیں:۔

خوشا نصیب کہ تم قادیاں میں رہتے ہو
دیار مہدی آخر زماں میں رہتے ہو
خدا نے بخشی ہے ''الدار'' کی نگہبانی
اسی کے حفظ، اسی کی اماں میں رہتے ہو
فرشتے ناز کریں جس کی پہرہ داری پر
ہم اس سے دور ہیں تم اس مکاں میں رہتے ہو
کچھ ایسے گل ہیں جو پژمردہ ہیں جدا ہو کر
انہیں بھی یاد رکھو ''گلستاں'' میں رہتے ہو

گلدستہ درویشان کے وہ پھول جو اس دنیا کے لحاظ سے مرجھا گئے۔ دراصل یہ پھول اپنی مہک فضاؤں میں بکھیر گئے ہیں اور ابدی تروتازگی حاصل کر گئے ہیں۔ یہ کتاب جہاں ان پھولوں کی یاد ہمیں دلاتی ہے جن کا جذبہ قربانی ہمارے لئے قابل تقلید ہے وہاں اردو کا ایک خوبصورت شاہکار اور مرقع ادب بھی ہے۔ احمد اکیڈمی ربوہ اور دوسرے جماعتی بک سٹالز پر دستیاب ہے۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

## مقدس کتاب کی قسم

ایک روز ایک مفلوک الحال بڑھیا آئی اور رو رو کر بولی۔ میری چند بیگھے زمین ہے جسے پٹواری نے اپنے کاغذات میں اس کے نام منتقل کرنا ہے لیکن وہ رشوت لئے بغیر یہ کام کرنے سے انکاری ہے۔ رشوت دینے کی توفیق نہیں۔ تین چار برس سے وہ طرح طرح کے دفتروں میں دھکے کھا رہی ہے لیکن شنوائی نہیں ہوئی۔

اس کی دردناک پتا سن کر میں نے اسے اپنی کار میں بٹھایا اور جھنگ شہر سے ساٹھ ستر میل دور اس کے گاؤں کے پٹواری کو جا کر پکڑا۔ ڈپٹی کمشنر کو اپنے گاؤں میں اچانک دیکھ کر بہت سے لوگ جمع ہوگئے۔

پٹواری نے سب کے سامنے قسم کھائی کہ بڑھیا شر انگیز عورت ہے اور زمین کے انتقال کے بارے میں جھوٹی شکائتیں کرنے کی عادی ہے۔ اپنی قسم کی عملی تصدیق کرنے کیلئے پٹواری اندر سے ایک جزدان اٹھا کر لایا اور اسے سر پر رکھ کر کہنے لگا۔

حضور دیکھئے! میں اس مقدس کتاب کو سر پر رکھ کر قسم کھاتا ہوں۔ گاؤں کے ایک نوجوان نے مسکرا کر کہا ''جناب! ذرا یہ بستہ کھول کر بھی دیکھئے۔ ہم نے بستہ کھولا تو اس میں قرآن شریف کی جلد نہیں پٹوار خانے کے رجسٹر بندھے ہوئے تھے۔ میرے حکم پر پٹواری بھاگ کر ایک اور رجسٹر لایا اور سر جھکا کر بڑھیا کی انتقال اراضی کا کام مکمل کر دیا۔

(قدرت اللہ کی کتاب ''شہاب نامہ'' سے اقتباس)

اپنے گھروں کی بھی صفائی کریں اپنی گلیوں کی بھی صفائی کریں۔ ان ڈھیروں کو بھی دور کرنے کی کوشش کریں جو بدبو پھیلاتے ہیں۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## نکاح و تقریب شادی

محترم ملک منور احمد صاحب جاوید نائب ناظر ضیافت کی صاحبزادی محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ کا نکاح ہمراہ محترم ندیم احمد مجاہد صاحب ابن محترم چوہدری محمد اقبال صاحب آف چکلالہ راولپنڈی بعوض مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے مورخہ 3 فروری 2002ء بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں پڑھا۔ اسی روز بعد نماز عصر رخصتی عمل میں آئی۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ و صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کرائی۔ دلہن کے والد اور دلہا کی والدہ حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتا اور پوتی ہیں۔ اگلے روز 4 فروری کو بعد نماز مغرب اکبر ہوٹل راولپنڈی میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا جس میں دعا محترم فضل الرحمان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے کرائی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ آمین

## نکاح

مکرمہ عفت حسن نادیہ صاحبہ بنت مکرم قریشی احمد حسن صاحب لنک اسٹیڈیم روڈ سرگودھا کا نکاح ہمراہ مکرم خرم شہزاد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بحق مہر 25 ہزار روپے مورخہ 25 جنوری 2002ء کو حضرت مرزا عبدالحق صاحب (ایڈووکیٹ) امیر جماعت احمدیہ ضلع سرگودھا نے بیت الاحمدیہ نیو سول لائن میں پڑھا۔ مکرمہ عفت حسن صاحبہ محترم قریشی احمد حسن صاحب کی پوتی اور محترم ملک محمد عبداللہ سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کی نواسی ہیں۔ اسی طرح مکرم خرم شہزاد صاحب حضرت حکیم محمد اسماعیل صاحب سیکھوانی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

## بازیافتہ بیگ

ایک عدد زنانہ ہینڈ بیگ جس میں چھوٹے بچے کے کپڑے اور کچھ چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں دفتر صدر عمومی میں کسی دوست نے جمع کروایا ہے۔ جس کسی کا ہو دفتر صدر عمومی سے حاصل کر لے۔

(صدر عمومی ربوہ)

## ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرم کامران زاہد صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 4 فروری 2002ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ خدا تعالیٰ کے فضل سے واقفہ نو ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام "سُعْفِی زاہد" عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب جنجوعہ مرحوم دارالعلوم شرقی کی پوتی اور مکرم عبدالحلیم صاحب مرحوم دارالصدر شمالی کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو خادمہ دین نافع الناس اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ (آمین)

مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر جدید پریس ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کے بڑے بھائی مکرم رانا محمد اعظم صاحب انسپکٹر مال آمد کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 31 جنوری 2002ء کو بیٹے اور بیٹی کے بعد دوسری بیٹی سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام "افشاں سحر" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم رانا بنیامین صاحب محلہ دارالعلوم جنوبی کی پوتی اور مکرم رانا مقبول احمد خاں صاحب سیکرٹری وقف نو گوٹھ خلیل آباد فارم کنری سندھ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے نومولودہ کے نیک، سعادت مند، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

## اعلان داخلہ

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

M.A(iv)M.Sc.(iii)M.Phil(ii)PHD(i) بیچلرز(vii)PDD(vi)B.Ed/M.Ed(v) پروگرام (viii) تربیت اساتذہ پروگرام (ix) اعلیٰ ثانوی سکول سرٹیفیکیٹ (x) سیکنڈری سکول سرٹیفیکیٹ (xi) درس نظامی پروگرام۔ (xii) تدریب المعلمین برائے عربی اساتذہ (xiii) سرٹیفیکیٹ کورسز (xiv) ٹیکنیکل اور زرعی کورسز (xv) اوپن ٹیک کورسز (xvi) شارٹ ٹرم تعلیمی پروگرام۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 5 مارچ 2002ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ 3 فروری 2002ء دیکھیں۔

آغا خان یونیورسٹی کراچی نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

(i) ماسٹر آف سائنس ان نرسنگ (ii) ماسٹر آف سائنس ان اپی ڈیمیالوجی اینڈ بائیو سٹیٹیکس۔
(iii) ماسٹر آف سائنس ان ہیلتھ پالیسی اینڈ مینجمنٹ
(iv) پی ایچ ڈی ان ہیلتھ سائنس۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم اپریل 2002ء ہے مزید معلومات کے لئے جنگ 3 فروری 2002ء

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

**پاک بھارت ایٹمی تصادم کا خطرہ** سی آئی اے کے ڈائریکٹر جارج ٹینٹ نے واشنگٹن میں ایک بیان میں کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت میں ایٹمی تصادم کے امکانات نکتہ عروج پر پہنچ چکے ہیں۔

**اسامہ اور القاعدہ سے سنگین خطرہ** امریکی حکام نے انتباہ کیا ہے کہ اسامہ بن لادن اور ان کی تنظیم القاعدہ سے امریکہ کو شدید خطرہ ہے۔ اور اگر دیگر دہشت گرد تنظیموں نے بھی ان سے رابطہ کر لیا تو پھر خطرہ مزید بڑھ جائے گا۔ امریکی مفادات پر حملے ہو سکتے ہیں فلسطین میں تصادم امریکہ کے خلاف غصے میں بدل سکتا ہے۔

**روس نے بھارت کی حمایت کر دی** روسی نائب وزیراعظم ایلیا کلیا نوف نے نئی دہلی میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ روس نے ہمیشہ بھارت کا ساتھ دیا ہے۔ پاکستان کو چاہئے کہ وہ صحیح راہ عمل اختیار کرے۔ بھارت کا ضبط قابل تعریف ہے۔ دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے پاکستان کو باتوں کے ساتھ عملی اقدامات بھی کرنے چاہئیں۔ دہشت گردوں کو پاکستان سزا دے اور بھارت کے حوالے کرے۔ دونوں ممالک جنگ کے انتہائی قریب ہیں۔ لیکن فوجی اقدام مسئلے کا حل نہیں۔

**مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق پر اعتراض کا حق** بھارتی وزیراعظم واجپائی نے کہا ہے کہ پاکستان کی فوجی حکومت کو مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر اعتراض کا حق نہیں۔ پاکستان میں فوجی ڈکٹیٹر شپ کے تحت انسانی حقوق کچلے جا رہے ہیں۔ پنجاب کی طرح مقبوضہ کشمیر میں بھی دہشت گردی کا صفایا کر دیں گے اور پڑوسی ملک کی پھیلائی دہشت گردی کا خاتمہ کر دیں گے۔

**چینی عزائم** سی آئی اے کے چیف جارج ٹینٹ نے انتباہ کیا ہے کہ چینی عزائم امریکی مفادات کے لئے خطرہ ہیں۔ وہ ایشیا کی بڑی طاقت بننا چاہتا ہے اور فوجی قوت مسلسل بڑھا رہا ہے۔ روس کے جنگی عزائم بھی خطرناک ہیں۔ وہ ایران کو ایٹمی ٹیکنالوجی بھی دے رہا ہے۔

**ایران دہشت گردی کی حمایت چھوڑ دے** امریکہ امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ ترقی یافتہ دنیا کے ساتھ چلنے کے لئے ایران دہشت گردی کی حمایت چھوڑ دے۔ مغربی افغانستان میں ایران اپنا اثر و رسوخ بڑھا رہا ہے اور دخل اندازی کی کوشش کر رہا ہے۔ جب تک دہشت گردی کے خلاف جنگ مکمل طور پر جیت نہیں لیتے اس وقت تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے۔

**امریکہ پچھتائے گا** ایران کے روحانی رہنما آیت اللہ خامنہ ای نے امریکہ کو ایران پر حملے کے خلاف خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کو ایسے اقدام پر پچھتانا ہوگا۔

**پاکستان اور بھارت ثالثی قبول کریں۔ کوفی عنان** اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کشمیر پر ثالثی قبول کریں۔ دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دونوں ملک سرحدوں سے فوجیں واپس بلا لیں۔ پاکستان بھارت سے مذاکرات پر تیار ہے لیکن بھارت پاکستان کی پیش کش قبول کرنے پر تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کشمیریوں کو حق ارادیت دے۔ تنازعہ کے حل کے لئے اقوام متحدہ کی قراردادیں موجود ہیں۔

**ایڈوانی کی برطرفی کا مطالبہ** بھارتی حکومت کے پانچ اہم وزراء نے بھارتی وزیر داخلہ ایل کے ایڈوانی کی برطرفی کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ وزیر داخلہ پر مفرور کا الزام لگنے سے بھارتی مسلمان ووٹروں کی بڑی تعداد بی جے پی سے برگشتہ ہو جائے گی وزیراعظم نے یہ مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔

**گریجوایٹ رکشہ ڈرائیور اور نان گریجوایٹ قانون ساز۔ بی بی سی** بی بی سی نے اپنی تازہ رپورٹ مکتوب پاکستان میں بتایا ہے کہ پاکستان میں کئی گریجوایٹ رکشہ چلاتے ہیں لیکن بہت سے نان گریجوایٹ اسمبلیوں میں بیٹھ کر قانون سازی اور عوام کی قسمت کے فیصلے کرتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ ہر سیاسی جماعت اور تنظیم کے منشور میں خواندگی بڑھانے کے وعدے ہیں۔ گریجوایشن کی کسی نے حمایت نہیں کی۔ مخالفین کی رائے ہے کہ الیکشن میں بی اے کی تعلیمی شرط کا مقصد دینی اور سیاسی تجربہ کاروں کو آؤٹ کرنا ہے۔ حامیوں کا موقف ہے کہ چپڑاسی مڈل پاس ہوتا ہے۔ ارکان اسمبلی تعلیم یافتہ کیوں نہ ہوں؟

**امن فوج کی تعیناتی** اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے افغانستان میں سلامتی کی صورتحال کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ افغانستان میں بڑی تعداد میں امن فوج تعینات کی جائے۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
خورشید
مردوں کے لئے مخصوص دوائیں
سفوف بنولہ: رقعت و سرعت دور کر کے طاقت بحال کرتا ہے
سفوف مقوی: بے اولاد اور کمزور مردوں کیلئے رحمت خداوندی ہے
سفوف تالمکھانہ: مردانہ بیماریوں کے لئے مفید دوا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

# ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

### ربوہ میں طلوع و غروب

| | | | |
|---|---|---|---|
| ☆ ہفتہ | 9 فروری | غروب آفتاب: | 5-51 |
| ☆ اتوار | 10 فروری | طلوع فجر: | 5-30 |
| ☆ اتوار | 10 فروری | طلوع آفتاب: | 6-54 |

## وزیراعظم ٹیکنو کریٹ نہیں ہوگا
ملک میں کوئی ٹیکنو کریٹ وزیراعظم نامزد نہیں ہوگا- آئندہ عام انتخابات کے بعد معرض وجود میں آنے والی اسمبلی ہی اپنے قائد ایوان کا انتخاب کرے گی- ٹیکنو کریٹ وزیراعظم کی باتیں محض قیاس آرائی ہیں اور ان میں کوئی صداقت نہیں- آئی ایس پی آر کے ڈائریکٹر میجر جنرل راشد قریشی نے دفتر خارجہ کے ترجمان کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی-

## اسلامی قوانین میں تبدیلی نہیں کریں گے
پاکستان مسلم لیگ (قائد اعظم) کے مرکزی رہنما چوہدری شجاعت حسین اور پنجاب مسلم لیگ کے صدر چوہدری پرویز الٰہی نے صدر جنرل مشرف سے ملاقات کی- ان سے سیاسی صورتحال اور آئندہ انتخابات، مجوزہ آئینی ترامیم، ارکان پارلیمنٹ کی اہلیت کے لئے گریجوایشن کی شرط پر تبادلہ خیال کیا- چوہدری برادران نے اس بات پر زور دیا کہ ارکان پارلیمنٹ کی اہلیت کے لئے گریجوایشن کی شرط پر نظرثانی کی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ سیاستدان انتخابی عمل میں حصہ لے سکیں- انہوں نے ملاقات میں بعض حلقوں کی طرف سے اسلامی قوانین میں تبدیلیوں کی قیاس آرائی کے بارے میں جب بات کی تو انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ حکومت اسلامی قوانین میں کوئی تبدیلی نہیں لا رہی-

## 26 صوبے بنانے کی تجویز
قومی تعمیر نو بیورو نے آئین میں بعض اہم ترامیم کے لئے تجاویز تیار کر لی ہیں جن کے تحت ملک کے 26 ڈویژنز کو اپ گریڈ کر کے انہیں صوبے بنانے کی تجویز بھی شامل ہے- آئینی ترامیم کے اس مسودے میں 13 آئینی ترامیم کی منسوخی اور مشترکہ مفادات کونسل کی تشکیل نو کی تجویز بھی پیش کی گئی ہے- مجوزہ آئینی ترامیم پر مبنی یہ رپورٹ اس ماہ کے آخر میں صدر جنرل مشرف کو حتمی فیصلے کے لئے پیش کر دی جائے گی-

## اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ
ملک کی اقتصادی صورتحال پر حکومت کی جانب سے دہشت گردی کے خلاف مہم میں عالمی اتحاد کا ساتھ دینے اور پاک بھارت سرحدی تناؤ نے ملا جلا اثر ڈالا ہے- سٹیٹ بنک اور وزارت خزانہ کے اعداد سے رواں مالی سال کی پہلی ششماہی کے بارے میں تیار کی گئی رپورٹ کے مطابق امریکہ اور اتحادی ممالک کی امداد کے باوجود عوام کے کندھوں سے مہنگائی کا بوجھ کم نہیں ہوسکا- تاہم اوپن مارکیٹ اور انٹر بنک مارکیٹ سے سٹیٹ بینک نے ڈالر خرید کر زرمبادلہ کے ذخائر میں 5 ارب ڈالر کا نیا ریکارڈ قائم کیا- اس عرصہ میں تقریباً تمام اشیاء ضروریہ میں مہنگائی میں اضافہ ہوا-

## ہماری حکومت کے تمام اقدامات جمہوری ہیں
گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ حکومت کی اولین ترجیحات تعلیم کا فروغ، صحت کے لئے جدید سہولیات سے عوام کو مستفید کرنا اور معاشرے سے تشدد اور انتہا پسندی کا خاتمہ کر کے اسے گہوارہ امن بنانا ہے- ان خیالات کا اظہار انہوں نے جہلم گجرات اور کھاریاں کے دورے کے دوران کیا- انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت غیر منتخب لیکن اس کے تمام اقدامات خالص جمہوری ہیں-

## صحیح معلومات نہ دینے والوں کو نوٹس
سی بی آر نے ٹیکس سروے کے ذریعے حاصل ہونے والے 16 لاکھ سے زائد کی جانچ پڑتال شروع کر دی ہے اور پراپرٹی وسائل غیر ملکی سفر، بچوں کے تعلیمی اخراجات اور دیگر مسائل اور آمدنی کے بارے میں صحیح معلومات فراہم نہ کرنے کے ضمن میں لاہور کے بعض علاقوں میں عبوری نوٹس جاری کر دیئے ہیں جس کے بعد حتمی نوٹس جاری کئے جائیں گے- علاوہ ازیں یہ بھی طے کیا گیا کہ اس سال 15 مارچ تک تمام تاجر طبقوں کو آگاہ کیا جائے گا کہ اس نئے ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کے لئے کیا کیا ریکارڈ مرتب کرنا ہے- سی بی آر کے حکام نے بتایا کہ نئے مالی سال سے ملک بھر میں انکم ٹیکس کے سرکل دفاتر ختم کئے جا رہے ہیں-

## بہاولپور کے قریب ویگن کو حادثہ
بہاولپور کے نزدیک ویگن اور ٹرالر میں خوفناک تصادم سے سات افراد جاں بحق اور 13 زخمی ہو گئے- ویگن احمد پور شرقیہ سے بہاولپور آ رہی تھی کہ سامنے سے آنے والے ٹرالر کا اچانک ویل نکل گیا اور ویگن میں جا لگا اور ویگن ٹرالر سے ٹکرا گئی- جس سے ڈرائیور سمیت سات افراد ہلاک ہو گئے-

## پاکستان اور بھارت خطرناک موڑ پر کھڑے ہیں
امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے پاک بھارت کشیدگی کو خطرناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ملک ایک خطرناک موڑ پر کھڑے ہیں- واشنگٹن میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امریکہ پاکستان اور بھارت کی جانب سے سرحد سے فوجوں کی واپسی کی کسی بھی پیشرفت کی حوصلہ افزائی کرے گا- کیونکہ دونوں ملکوں کی فوجیں ایک دوسرے کے سامنے کھڑی ہیں-

## ہم وقار کھو چکے ہیں
گورنر خالد مقبول نے کہا کہ چند تشدد پسند مذہبی تنظیموں کے باعث ہم ملکی وقار کھو چکے ہیں اور ہمارا ہمسایہ اس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہا ہے لیکن جنرل مشرف نے بروقت اور صحیح فیصلہ کر کے اقوام عالم میں پاکستان کا ایسا مقام بنایا کہ آج ہمارے ملک کو اتحاد اور وقار دوبارہ مل گیا-

## صدر مشرف نے امریکی حکومت کے دل جیت لئے
امریکہ کے مالی امور کے نائب وزیر کینتھ ڈبلیو نے کہا ہے کہ امریکہ دنیا میں تنہا دہشت گردی کا مقابلہ نہیں کر سکتا- پاکستانی صدر نے دہشت گردوں کے خلاف امریکہ کا ساتھ دے کر امریکی حکومت کے دل جیت لئے ہیں

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کے لئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے، ہومیو ڈاکٹر
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

اکسیر پائیوریا
مسوڑوں سے خون اور پیپ کا آنا- دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا- منہ سے بدبو آنا کے لئے بہت مفید ہے-
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

SHARIF JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

ضرورت سیلزمین
1- سیلزمین جو ڈرائیونگ جانتے ہوں 20 آسامی
2- عمر: کم از کم 25 سال
3- تعلیم: کم از کم میٹرک
انٹرویو کیلئے مورخہ 14-2-02 کو تشریف لائیں
پتہ برائے رابطہ میاں بھائی پیپر کراکری
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں- ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے-
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

احباب جماعت کو ڈیجیٹل ریسیورز نہایت مناسب قیمت پر مہیا کئے جا رہے ہیں- بہترین کوالٹی شاندار رزلٹ فٹنگ اور مشورہ کیلئے
ڈش ماسٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
فون (04524)211274-213123

دانتوں کے ماہر معالج
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ- فون نمبر 213218

جرمن ہومیو پیتھک ادویات
ربوہ میں بڑا مرکز ہومیو پیتھی
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون: 213156 فیکس: 212299

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61